مغربی پاکستان (قوانین کی موافقت اور منسوخی) قانون ۱۹۵۷ء

(مغربی پاکستان قانون نمبر XVI سال ۱۹۵۷ء)

فہرست

تمہید۔

دفعات۔

۱. مختصر عنوان اور نفاذ۔

۲. تعریفیں۔

۳. قوانین کی موافقت۔

۴. حرفی و نحوی تفسیر۔

۵. اختیارات کا استعمال۔

۶. تنسیخ ۔

۷. پس اندازی اور توثیق۔

جدول-I

جدول-II

جدول-III

جدول-IV

مغربی پاکستان (قوانین کی موافقت اور منسوخی) قانون ۱۹۵۷ء

(مغربی پاکستان قانون نمبر XVI سال ۱۹۵۷ء)

[۲۵ جولائی ، ۱۹۵۷ء]

ایک قانون، جو مغربی پاکستان کے صوبے پر لاگو بعض قوانین کو موافق اور منسوخ کرے۔

تمہید۔ یہ قرین مصلحت ہے کہ صوبہ مغربی پاکستان پر لاگو بعض قوانین موافق اور منسوخ کئے جائیں؛

اس کی تدوین اس طرح ہو گی۔

مختصر عنوان اور نفاذ۔ **۱.** (۱) اس قانون کو مغربی پاکستان (قوانین کی موافقت اور منسوخی) کا قانون ۱۹۵۷ء کہا جائے گا۔

(۲) اس کو ۱۴، اکتوبر ۱۹۵۵ء کے دن سے نافذ العمل تصور کیا جائیگا۔

(۳) ماسوائے قبائلی علاقوں کے پورے مغربی پاکستان کے صوبے پر لاگو ہو گا۔

تعاریف۔ **۲.** اس قانون میں، جب تک کہ موضوع یا سیاق وسباق میں تضاد نہ ہو تو ــــ

(i) "انتظامیہ" سے مراد کوئی عہدہ، جو باجود اس کے کہ مقررہ دن سے پہلے فورا قائم ہو، علاقے یا علاقے کے انتظام اور بشمول کسی بھی صوبے، ریاست یا کسی بھی علاقے کی حکومت یا صوبہ مغربی پاکستان میں شامل دوسرے علاقہ ہیں؛

(ii) "مقررہ دن" سے مراد چودہ اکتوبر ۱۹۵۵ء ہے؛

(iii) "ریونیو بورڈ" سے مراد مغربی پاکستان ریونیو بورڈ کے قانون کے تحت قائم "ریونیو بورڈ" ہے؛

(iv) "موجودہ قانون" سے مراد مناسب مقننہ یا دیگر مجاز حکام کی طرف سے وضع یا جاری کوئی بھی قانون، آرڈیننس، حکمنانہ، قاعدہ ، حکم یا ضمنی قانون بشمول اس کے تحت جاری کردہ عوامی اعلامیہ جو کہ صوبہ مغربی پاکستان کے خطے اور علاقے پر لاگو ہو یا ان کا کوئی بھی حصہ جو اس قانون کے مقررہ دن سے پہلے ہو لیکن ان میں

حکومت ایکٹ ۱۹۳۵ء کے ساتویں جدول کی فہرست ۱ میں مقررہ کردہ معاملات شامل نہ ہونگے؛ اور

(v) "وثیقہ" سے مراد صوبہ مغربی پاکستان کے خطے اور علاقے میں رائج کوئی بھی وثیقہ یا دستاویز یا ان کا کوئی حصہ قبل ازیں مقررہ دن ہے۔

(۲) کوئی جملہ جو اس قانون کے تحت تعریف کردہ نہ ہو اور قیام مغربی پاکستان ایکٹ ۱۹۵۵ء یا حکومت ہند ایکٹ ۱۹۳۵ء میں تعریف کی گئی ہو تو اس کو اس قانون کے تحت تفویض معنی ہے۔

قوانین کی موافقت۔

۳۔ (۱) جہاں کہیں بھی کسی موجودہ قانون میں یا جو کچھ بھی فارم، عنوان، کردار، وضاحت یا اس طرح قانون یا دستاویز کے انداز میں ایک حوالہ نہیں ہو، کسی بھی صوبے یا علاقے یا ریاست یا ریاستوں کے یونین کے بارے جیسا کہ اس قانون کے ملحقہ جدول ۱ کے کالم نمبر ۱ میں، تب اس کے برعکس اس طرح قانون یا دستاویز، مقررہ دن سے موثر کرنے کے لیے کچھ ہوتے ہوئے بھی لیکن اس قانون کے دیگر دفعات کے موجود، جب تک کہ موضوع یا سیاق و سباق میں متضاد نہ ہو، قابل تعبیر ہونگے، اور جیسا کہ مذکورہ جدول کے کالم نمبر ۲ میں اس کے برعکس وضاحت شدہ خطے، علاقے کے حوالہ جات یا اضلاع یا ریاستوں، جیسے بھی صورت ہو، تصور ہونگے۔

(۲) جہاں کہیں کسی بھی موجودہ قانون یا دستاویز جو مکمل یا جزوی طور پر خطے یا علاقے بشمول ریاست بلوچستان یونین یا کسی بھی صوبے یا ریاست میں یا صوبہ مغربی پاکستان کے مشو قلہ دیگر علاقوں میں اور جو اس قانون کے ملحقہ جدول II کے کالم نمبر ۱ میں مذکور، کوئی بھی معاملہ جو مذکورہ جدول کے کالم نمبر ۲ میں صراحت شدہ ہو روپذیر ہو، جیسا کہ مقررہ دن سے ہو اور اس زمرے میں مشروط تخصیص اور اس قانون کے دوسرے شقوں، تو مذکورہ جدول کے کالم نمبر ۳ کے صراحت کے مطابق تبدیل شدہ تصور ہونگے

(۳) اس قانون کے ملحقہ جدول II میں بیان کردہ قوانین مذکورہ جدول کے کالم نمبر ۵ کے وضع حد اور طریقے کے تحت موافق تصور کیا جائیگا۔

(۴) مقررہ دن سے کے طور، جب تک یہاں اس قانون، کسی موجودہ قانون کے

تمام حوالہ جات یا کسی دستاویز میں ہدایات ہو—

(i) گورنر جنرل، گورنر جنرل کے حامل، شاہی نمائندے، مرکزی حکومت، چیف کمشنر یا بلوچستان کے لیے رئیس کو یا لیفٹیننٹ گورنر یا کسی بھی فرمان رواں صوبے کے گورنر کو، جب تک منشائے سباق نوع دیگر نہ ہو، حوالہ جات گورنر کو یا مغربی صوبائی حکومت کو تصور ہونگے، جو بھی صورت ہو، اور کسی بھی مذکورہ صوبے، خطے یا علاقے کے انتظامی حوالہ جات کے فرمان کو مغربی پاکستان کے صوبائی حکومت کو حوالہ جات تصور ہونگے؛

(ii) کسی بھی بورڈ، کمیٹی، اتھارٹی، منصب دار، افسر یا دفتر میں، کیساتھ ہی فرمان یا کسی بھی ٹریبونل ہائیکورٹ کے علاوہ، جس بورڈ، کمیٹی، اتھارٹی، منصب دار، افسر، دفتر یا ٹریبونل کی عملداری یا وجود ختم ہو چکا ہو اور صوبہ مغربی پاکستان کے قیام کے نتیجے کے سلسلے میں دوسرے میں تبدیل ہو چکا ہو، تو ایسے حوالہ جات بورڈ، کمیٹی، اتھارٹی، منصب دار، افسر، دفتر یا ٹریبونل کو تصور ہونگے گو کہ نام یا منصب، قیام، تعیناتی یا تخلیق مذکورہ بالا بورڈ، کمیٹی، اتھارٹی، منصبدار، افسر، دفتر یا ٹریبونل کے تمام یا کسی بھی اختیار یا فرائض کو تمام خطے یا ایک حصہ پر استعمال کرے جس کے لیے مذکورہ بورڈ، کمیٹی، اتھارٹی، منصب دار، افسر، دفتر یا ٹریبونل قائم، تعینات یا تخلیق ہو چکا ہو؛

(iii) پنجاب ایکٹ، سندھ ایکٹ، بمبئی ایکٹ، خیبر پختونخوا ایکٹ، بہاولپور ایکٹ، خیرپور ایکٹ، بلوچستان ریگولیشن، متحدہ ریاست ہائے بلوچستان ایکٹ، متحدہ ریاست ہائے بلوچستان ریگولیشن میں جیسا بھی فرمان ہو، کا مطلب، بالترتیب متعلقہ ایکٹ یا ریگولیشن میں حوالہ جات تصور ہونگے جو مقررہ دن سے قبل ازیں صوبہ مغربی پاکستان میں شامل صوبوں، ریاستوں، متحدہ ریاست یا جیسی بھی صورت ہو؛

(iv) صوبہ مغربی پاکستان میں شامل کسی بھی علاقے اور خطے کے سرکاری جریدے میں جیسا بھی فرمان ہو، قیام مغربی پاکستان ایکٹ ۱۹۵۵ء کے دفعہ ۱۰ سے مشروط، صوبہ مغربی پاکستان کے سرکاری جریدے میں شامل کرے گا؛

(v) ان علاقوں اور خطوں میں جہاں موخر الذکر عہدہ ماتحت سول جج کو سول جج کے حوالہ جات میں شامل کرے گا؛

(vi) پنجاب قانون ساز اسمبلی، سندھ قانون ساز اسمبلی یا خیبر پختونخوا قانون ساز اسمبلی کو حوالہ جات میں مغربی پاکستان کی صوبائی اسمبلی تصور ہو گی۔

حرفی ونحوی تفسیر۔

۴۔ جہاں اس قانون کا تقاضا ہو کہ کسی بھی موجودہ قانون میں ایک جمع اسم متبادل واحد اسم یا اس کے برعکس یا مذکر اسم کو بے صنف اسم کے لیے یا اس کے برعکس، وہاں کسی بھی فعل یا اسم ضمیر، جو اسطرح متعمل ہو، میں نیتجتاً گرائمر کے قوانین کے تابع ترمیم کی جائیگی۔

اختیارات کا استعمال۔

۵۔ بطور مقررہ دن سے

(i) صوبہ مغربی پاکستان میں شامل صوبہ ہر ریاست یا دیگر علاقے ماسوائے علاقہ کراچی مقررہ دن سے پہلے انتظامیہ کے کسی افسر کے اختیارات کا استعمال اور فرائض کی ادائیگی اس انتظامیہ کے چارج کے تحت پورے یا جزوی خطے کے نسبت اس ایسے افسر یا افسران گورنر مغربی پاکستان کے اس زمرے میں مختص تمام یا جزوی خطے پر استعمال اور ادائیگی کرینگے، اور کسی موجودہ قانون یا دستاویز میں موسوم الاول افسران کو حوالہ جات مختص کردہ افسر یا افسران کو حوالہ جات تصور ہونگے؛

(ii) کسی بھی موجودہ قانون یا دستاویز میں کوئی بھی حوالہ کسی بھی اتھارٹی کو جو اس قانون کی رو سے دوسرے اتھارٹی میں تبدیل کی ہو یا اس قانون کے تحت کوئی امر لی گئی ہو تو اس کو متبادل اتھارٹی کا حوالہ تصور کیا جائیگا؛

(iii) صوبہ مغربی پاکستان میں شامل کسی بھی علاقے یا خطے، ماسوائے علاقہ کراچی کے انتظامی امور سے متعلق، اور پر کسی بھی عدالت یا اتھارٹی میں جاری کاروائی میں صوبہ مغربی پاکستان کا نام بطور فریق تبدیل کیا جائیگا ماسوائے حکومت ہند ایکٹ ۱۹۳۵ء کے ساتویں جدول کے فہرست نمبر ۱ میں مختص کردہ مقاصد کے لیے پراپرٹی

پر کاروائی یا مذکورہ جدول کے فہرست نمبر ۱ میں مختص کردہ امور
میں سے اخذ حقوق، فرائض یا ذمہ داری کی نسبت کاروائی۔

تنسیخ۔

۶۔ اس قانون کے ملحقہ جدول iv میں متذکرہ قوانین کو مقررہ دن سے منسوخ تصور کیا جائیگا۔

پس اندازی اور توثیق۔

۷۔ (۱) مغربی پاکستان (قوانین کی موافقت) آرڈر، ۱۹۵۵ء، مغربی پاکستان (قوانین کی موافقت اور منسوخی) کے برعکس یا کسی بھی عدالت یا ٹریبونل یا دوسرے اتھارٹی کے ڈگری، فیصلے یا حکم، سب کچھ، عمل لیا، فرائض، ذمہ واری، جرمانہ یا سزا، عائد انکوائری یا کاروائی کا اجراء، افسر کی تعیناتی یا فرد کا اختیار، احاطہ یا تفویض اختیار، وضع قواعد یا حکم کا اجراء موجودہ قانون کے کسی بھی دفعہ کے تحت بسلسلہ ترمیم، تخفیف، تغیر یا تنسیحات جو کہ مذکورہ آرڈر یا مذکورہ آرڈیننس کے تحت وضع ہو درست طور پر ہونا، لینا، عائد، اجراء، تعیناتی، اختیار، مرحمت شدہ یا جاری شدہ اور پائیدار اور اگر اس قانون کے متضاد نہ ہو تو ایسے موجودہ قانون کے تحت موافق یا منسوخ ہو، ہونا، لینا، عائد، اجراء، تعیناتی، اختیار، مرحمت شدہ یا جاری شدہ حسب ترتیب درست تصور ہونگے۔

(۲) جملہ تعمیل، عمل درآمد، فرض، ذمہ داری یا عائد جرمانہ یا جاری کاروائی، افسر کی تعیناتی یا فرد کا اختیار، دائرہ کار یا مرحمت شدہ اختیار، قواعد وضع شدہ اور حکم جاری شدہ مغربی پاکستان (قوانین کی موافقت) آرڈیننس ۱۹۵۶ء کے اختتامی تاریخ کے بعد اور اٹھارہ اکتوبر ۱۹۵۶ء سے پہلے موجودہ قانون کے کسی بھی دفعہ کے تحت تعمیل، عملدرآمد، عائد، آغاز، تعیناتی، اختیار، مرحمت، وضع یا جاری ہو چکی ہو کسی بھی ایسی قانون میں ترمیم، تخفیف، تعمیر یا تنسیحات کی پیروی میں جو مذکورہ آرڈیننس کے تحت وضع ہو، اگر یہ مذکورہ وقت رائج تھے تو تمیل، عملدارآمد، عائد، آغاز، تعیناتی، اختیار، مرحمت، وضع اور اجراء تو کسی بھی ایسے موجودہ قانون کے تحت اس قانون کے ذریعے بطور موافق یا نسخ تصور ہونگے۔

جدول—I

[دفعہ ۳(۱) ملاحظہ کریں]

کالم۱	کالم۲
ریاست بہاولپور یا بہاولپور کی ریاست۔	اضلاع بہاولنگر، بہاولپور اور رحیم یار خان۔
بلوچستان یا صوبہ بلوچستان یا بلوچستان کا صوبہ۔	۱. ضلع پشین مشتمل بر تحصیلوں— (i) پشین؛ (ii) چمن؛ (iii) شورارد۔ ۲. ضلع سبی مشتمل ہر تحصیلوں— (i) سبی؛ (ii) شاہرگ۔ ۳. ضلع ڈھکی مشتمل ہر تحصیل۔
لیز علاقے جو کہ لیز علاقوں (قوانین) آرڈر، ۱۹۵۰ء (جی.جی.او.۳ سال ۱۹۵۰ء) میں متعین کئے گئے ہیں۔	۱. ضلع کوئٹہ؛ ۲. ناصر آباد سب ڈویژن؛ ۳. ضلع بولان (بشمول ضلع کچی ریلوے اور ضلع نوشکی ریلوے)؛ ۴. تحصیل نوشکی۔
بلوچستان کے سرحدوں کے اندرونی علاقے جیسا کہ وزارت ریاست ہائے اور سرحدی امور حکمنامے نمبر ایف ء ۹(۱۷۰)، ایف/۴۸-I، اور ایف ۹(۱۷۰)۴۸-II مورخہ ۲۷ جون ۱۹۵۰ء۔	۱. ضلع کوہلو اور مری بگٹی مشتمل بر تحصیلوں— (i) کوہلو؛ (ii) کوہلو ریلوے؛ (iii) مری بگٹی؛ ۲. ضلع لورالائی مشتمل بر تحصیلوں— (i) موسیٰ خیل؛ (ii) بوری؛

(iii) بارخان

(iv) سنجاوی؛

۳. ضلع ژوب مشتمل بر تحصیلوں—

(i) فورٹ سینڈمین؛

(ii) ہندوباغ؛

(iii) قلعہ سیف اللہ؛

۴. ضلع الباناڈی مشمولہ مغربی سنجرابی ریاست مشتمل بر تحصیل دالباندین۔

ریاست ہائے بلوچستان یونین۔	اضلاع قلات، خاران، لسبیلہ اور مکران۔
ریاست خیرپور یا خیبرپور کی ریاست۔	ضلع خیرپور۔
خیبر پختونخوا۔	اضلاع بنوں، ڈیرہ اسماعیل خان، ہزارہ، مردان، کوہاٹ اور پشاور۔
ریاست ہائے امب، چترال، دیر اور سوات۔	امب، چترال، دیر یا ریاست سوات، جو بھی صورت ہو۔
پنجاب، صوبہ پنجاب یا پنجاب کا صوبہ۔	اضلاع کیمپ بیلپور، ڈیرہ غازی خان، گجرانوالہ، جہلم، گجرات، جھنگ، لاہور، لیاپور، میانوالی، مونٹگومیری، مُلتان، مظفر گڑھ، راولپنڈی، شاہ پور، شیخوپورہ اور سیالکوٹ۔
سندھ، سندھ کا صوبہ یا صوبہ سندھ۔	اضلاع دادو، حیدرآباد، تھرپارکر، بالائی سندھ سرحدی لاڑکانہ، نواب شاہ، سانگڑھ، سکھر اور ٹھٹھہ۔

جدول—II

[دفعہ ۳(۲) ملاحظہ کریں]

علاقہ	موجودہ اصطلاح	متبادل اصطلاح
۱	۲	۳
پنجاب	فنانشل کمشنر یا فنانشل کمشنرز	ریونیو بورڈ
خیبر پختونخوا ایکٹ	ریونیو یا ریونیو اور ڈویژنل کمشنر	کمشنر
(i) بلوچستان	ریونیو کمشنر یا ریونیو کمشنر بلوچستان	کمشنر
(ii) بلوچستان کے سرحدوں کے اندرونی علاقے جیسا کہ وزارت ریاست ہائے اور سرحدی اُمور حکمنامے نمبر F.9(170) F/48-I اور F/48-II، مورخہ ۲۷ جُون ۱۹۵۰ء۔		
ریاست بہاولپور	عزت مآب بہاولپور کے حاکم نواب بہادر، اس کے ورثاء اور جانشینوں یا ریاست بہاولپور کے حاکم یا الحضرت، سرکارِ عالی یا الحضرت یا ریاست بہاولپور کے امیر الحضرت یا عزت مآب نواب بہادر۔	صوبائی حکومت، ماسوائے جہاں کوئی بھی اصطلاح حلف یا اقرار میں اخذ ہو، وہاں یہ بطور مروجہ قانون آئین پاکستان مطلب ہو گا۔
	حکومت بہاولپور یا بہاولپور کی حکومت یا مقامی حکومت یا بہاولپور دربار کی حکومت یا ریاستی حکومت یا امیر بہاولپور الحضرت کی حکومت، ریاست بہاولپور کی حکومت یا عزت مآب حکم نواب بہادر کی حکومت۔	صوبائی حکومت۔
	تعزیراتِ ہند	تعزیراتِ پاکستان۔

	ریاستی ریونیو یا ریاست کی ریونیو	صوبائی ریونیو۔
	اے. ایم. وزیر اعظم یا اے. ایم. وزیرِ اعلیٰ یا اے. ایم. پرائم منسٹر یا اے. ایم. وزیرِ مال یا انچارج وزیر	کمشنر۔
	مالیاتی کمشنر	ریونیو بورڈ۔
	عزت مآب حکم نواب بہادر کی رعیت یا ریاست کی رعیت یا رعیت ریاست	اضلاع بہاولپور، بہاول نگر اور رحیم یار خان کے علاقوں کے باشندگان۔
	برطانوی بھارت	صوبے اور فیڈریشن کا دارالخلافہ۔
	حکومت ہند	حکومت پاکستان۔
	عدالتی کمیٹی کے حاکم یا عدالتی کمیٹی	قتل کے مقدمات میں سزاؤں کے خلاف رحم درخواستوں کے سلسلے میں مغربی پاکستان کا گورنر اور دیگر صورتوں میں موزوں عدالت مطلب ہے۔
	سرکار عالی کی افواج یا ریاستی افواج یا ریاست بہاولپور کی افواج یا ریاستی دستے۔	حکومت پاکستان کی افواج۔
ریاست خیر پور	ایچ ایچ میر، اس کے ورثاء اور جانشین یا خیر پور کے ایچ ایچ میر، اس کے ورثاء اور جانشین۔	صوبائی حکومت ماسوائے جہاں اصطلاح حلف یا اقرار میں اخذ ہو وہاں یہ بطور مروجہ قانون آئین پاکستان مطلب ہوگا۔
	دربار یا خیر پور دربار یا حکومت یا حکومت خیر پور یا کچہری یا کونسل یا عزت مآب کی کونسل یا ریاست یا ریاستی حکومت یا عزت مآب میر خیر پور۔	صوبائی حکومت۔

	صدر یا انتظامی کونسل یا کونسل یا کونسل کا صدر	کمشنر
	عدالتی کمیٹی	قتل کے مقدمات میں سزاؤں کے خلاف رحم درخواستوں کے سلسلے میں مغربی پاکستان کا گورنر اور دیگر صورتوں میں موزوں عدالت مطلب ہے۔
	وزیرِ اعلیٰ یا وزیر یا وزیرِ قانون اور امن و امان، یا وزیرِ مالیات و کارخانہ جات یا وزیر یا وزیرِ مال، وزیرِ تعلیم یا وزیرِ صحت یا وزراء کونسل یا وزیرِ مالیات وریونیو یا ممبر مالیات وریونیو یا زراعت کا انچارج وزیر یا وزیر پبلک ورکس یا کونسل انچارج ممبر یا صدر کونسل۔	کمشنر۔
	حاکم کی کونسل	صوبائی حکومت۔
انجمن ریاست بلوچستان	وزیرِ اعظم	صوبائی حکومت یا کوئی بھی افسران جن کو گورنر مغربی پاکستان اختیار دیں کہ وہ کسی بھی معاملات کے سلسلے میں وزیر اعظم کے اختیارات استعمال رکے ماسوائے عدالتی معاملات میں جہاں ان کا مطلب موزوں عدالت ہو۔
	وزیر معارف	ڈسٹرکٹ جج۔

جدول—III

[دفعہ ۳(۳) ملاحظہ کریں]

سال قانون، ریگولیشن یا آرڈر	نمبر قانون، ریگولیشن یا آرڈر	مختصر عنوان قانون، ریگولیشن یا آرڈر	موافق دفعہ / شق	وضع موافقت
۱	۲	۳	۴	۵
مرکزی قوانین اور ریگولیشنز				
۱۸۵۰ء	XII	پبلک اکاؤنٹس ڈیفالٹ ایکٹ	دفعہ ۵	"حکومت" کیلئے متبادل "مرکزی یا صوبائی حکومت"
۱۸۷۰ء	VII	کورٹ فیس ایکٹ	جدول-I	آرٹیکل ۱۳ میں" لاہور میں" حذف اور "عدالت مالیاتی کمشنر پنجاب" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
			جدول-II	(i) آرٹیکل ۱۰ شق (ج) "چیف کمشنر" حذف۔ (ii) آرٹیکل ۱۱ شق (ب) میں "یا چیف کمشنر" حذف
۱۸۷۹ء	XVII	سندھ کسان ریلیف ایکٹ	دفعہ ۱	(i) "سندھ کی" حذف (ii) "صوبہ" کیلئے متبادل "صوبہ سندھ جیسا کہ مقررہ دن سے پہلے موجود تھا"۔
۱۸۸۳ء	XIX	قانون برائے قرض ترقی حیثیت زمین	دفعہ ۴(۲)(و)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
			دفعہ ۳(ج)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ یا کمشنر"

۱۸۹۴ء		قانون حصول اراضیات	دفعہ ۴(۱)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ یا کمشنر"
			دفعہ ۴(۲)	"اس حکومت" کیلئے متبادل "کمشنر یا ریونیو بورڈ"
			دفعات ۵ اَ(۲)، ۶(۱)، ۶(۳)، ۷، ۱۷(۱)، ۱۷(۲)، ۱۷(۴)، ۳۱(۳)، ۳۵(۱)، ۳۶(۲) کا فقرہ شرطیہ، ۳۸(۱)، ۳۹، ۴۰(۱)، ۴۰(۲)، ۴۸(۱)، ۴۸(۲)، ۴۹(۲) اور ۴۹(۳)۔	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "کمشنر"
			دفعہ ۶(۱)	(i) "اس حکومت کی معتمد" کیلئے متبادل "کمشنر" (ii) "آرڈر" سے قبل رُوپذیر "اس کا" کیلئے متبادل "ایسا"
			دفعہ ۱۷(۴)	"یہ" کیلئے متبادل "وہ"
			دفعہ ۴۱	(i) "صوبائی حکومت" جہاں یہ پہلی مرتبہ رُوپذیر ہوتی ہے، کیلئے متبادل "کمشنر"۔ (ii) "ہو گا" سے قبل "یہ" کیلئے متبادل "وہ"۔
			دفعہ ۴۹(۲)	"یہ" کیلئے متبادل "وہ"۔
۱۸۹۶ء	XX	سندھ انکمبرڈ اسٹیٹ ایکٹ	دفعہ ۲۴ اور ۳۲۔	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو

				بورڈ"
۱۸۹۹ء	II	سٹیمپ ایکٹ	دفعہ ۵۷	(i) ذیلی دفعہ ۱ میں، (أ) شق (أ) کیلئے درجہ ذیل متبادل:— "(أ) اگر یہ صورت مغربی پاکستان میں رُوپذیر ہوتی ہے تو مغربی پاکستان کے عدالت عالیہ کو؛"؛ (ب) شق (ب) حذف۔ (ii) ذیلی دفعہ (۲) میں "یا چیف کورٹ" حذف۔
۱۸۷۰ء			دفعات ۵۸، ۵۹ اور ۶۰۔	"یا چیف کورٹ" حذف۔

پنجاب پر قابلِ اطلاق مرکزی قوانین

۱۸۷۰ء	VII	کورٹ فیس ایکٹ	دفعہ ۳۰ کا فقرہ شرطیہ	"پنجاب" کیلئے متبادل "پاکستان"
۱۹۰۰ء	XIII	قانون انتقال اراضی پنجاب ایکٹ	دفعہ ۲(۸)، ۴(۱)، ۶(۱)(د)، ۸(۱)(ج)، ۲۳ اور ۲۴	"صوبائی حکومت" جہاں کہیں یہ پہلے رُوپذیر ہوتی ہے، کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"
			دفعہ ۱۳أ	"صوبائی حکومت" جہاں کہیں یہ پہلے رُوپذیر ہوتی ہے، کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"
			دفعہ ۱۳ب(ب)	"مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ" اور "وہ" کیلئے متبادل "یہ"۔
			دفعہ ۱۳ج کا فقرہ شرطیہ	"وہ" کیلئے متبادل "یہ"۔

			دفعہ ۱۳ا د(ب)	"مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"

قوانین پنجاب

۱۸۷۷ء	XVI	قانون کرایہ داری پنجاب	مکمل قانون	"مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ" اور اس کیلئے استعمال اسم ضمیر میں تمام ضروری ردوبدل وضع ہو۔
			دفعہ ۴	شق(ا) کے مندرجہ ذیل کا(ا-اَ) اندراج: "(ا-اَ) حکومت، جب تک حوالہ سے دوسری صورت فراہم نہیں کرتا ہے، صوبائی حکومت مطلب ہوگی"
			دفعہ ۴(۱۲) کی تشریح	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"
			دفعہ ۴(۱۸)	"صوبائی حکومت" کے مابعد "ریونیو بورڈ"
			دفعہ ۷۸	"دیگر" حذف
			دفعہ ۸۰(ج)	"مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ صرف قانون کے نقطہ پر"
			دفعہ ۸۲(ا)	شق(اَ) کیلئے فقرہ شرطیہ میں مندرجہ ذیل متبادل:— "(اَ) دفتر میں اپنے پیشرو کی منظور کردہ حکم کی نظر ثانی نہ ہوگی از—

				(i) کمشنر بغیر حصول پیشگی اجازت ریونیو بورڈ؛ (ii) کلکٹر بغیر حصول پیشگی اجازت کمشنر، اور کوئی بھی افسر مال حکم کی نظر ثانی بغیر پیشگی اجازت افسر نہیں کریگا"۔
			دفعہ ۸۴(۳)	"کمشنر یا" حذف اور "مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "کمشنر"۔
			دفعہ ۸۴(۴)	دفعہ ۸۴ کے ذیلی دفعہ (۴) کیلئے مندرجہ ذیل متبادل:— "(۴) اگر دفعہ (۱) یا ذیلی دفعہ (۳) کے تحت طلب شدہ یا ذیلی دفعہ (۳) کے تحت گزارا ریکارڈ کے جانچنے کے بعد ریونیو بورڈ یا کمشنر، جو بھی صورت ہو، کاروائی یا حکم یا ڈگری میں تعریض قرین مصلحت سمجھے، تو یہ یا وہ، جو بھی صورت ہو، مناسب حکم پاس کرسکتے ہیں۔"
۱۹۰۵ء	III	قانون چھوٹے انہار پنجاب	دفعہ ۵۵	"مالیاتی کمشنر ریونیو" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"
			دفعہ ۶۱(۱) اور ۶۱(۳)	"مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"
۱۹۱۲ء	V	قانون آبادکاری سرکاری اراضی پنجاب	دفعات ۳۱ اور ۳۳	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"

			دفعات ۱۰(۱) اور ۲۹	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ حکومت کی منظوری عامہ سے مشروط"
			دفعہ ۳۶	"صوبائی حکومت" اور "یا کلکٹر" کے درمیان "ریونیو بورڈ" کا اندراج۔
۱۹۱۳ء	I	قانون حق شفع پنجاب	دفعہ ۳(۳) اور ۸(۲)	"صوبائی حکومت" جہاں کہیں رُوپذیر ہو، کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"
۱۹۳۴ء	VII	مقروض ریلیف ایکٹ پنجاب	دفعات ۱(۲)، ۸، ۹، ۱۳(۴) اور ۱۵-اَ(۲)	جہاں کہیں بھی "صوبائی حکومت" روپذیر ہو، تو اس کے بعد "یا ریونیو بورڈ" کا اندراج۔
۱۸۷۷ء	V	پنجاب سٹیٹ ایڈٹو انڈسٹریز ایکٹ	دفعہ ۲	شق (۴) میں "پنجاب" حذف
			دفعہ ۳	ذیلی دفعہ (۱) میں:— (i) شقوں (اَ) اور (ب) میں "پنجاب" حذف؛ (ii) شق (د) کیلئے مندرجہ ذیل متبادل یعنی:— "(د) صوبہ مغربی پاکستان کے معرض وجود میں آنے سے قبل رہائشی پانچ ارکان پنجاب کے باشندوں میں سے صوبائی حکومت کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔"
			دفعہ ۴	دفعہ حذف۔

			دفعہ ۹	پہلا فقرہ شرطیہ اور دوسرے فقرے شرطیہ میں لفظ "مزید" حذف۔
۱۹۳۶ء	II	قانون تحفظ مقروض پنجاب	دفعات ۳(۲)، (۳) اور ۴(۲)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"
			دفعہ ۶-اَ	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"
۱۹۳۶ء	III	پنجاب انٹر ٹیمنٹ ڈیوٹی ایکٹ	دفعہ ۳	ذیلی دفعہ (۱) میں "پنجاب" کیلئے متبادل "مغربی پاکستان"
۱۹۴۰ء	VI	پنجاب تھل انکریزان ویلیو ایکٹ	دفعات ۳(۱)، ۳(۲)، ۷(۱)، ۸ اور ۹	"حکومت" کیلئے متبادل "رونیو بورڈ"
۱۹۴۸ء	I	مغربی پنجاب سرحدی پولیس ایکٹ	دفعہ ۲	"پنجاب" حذف۔
۱۹۵۰ء	XVI	پنجاب شاہی اراضیات (گرانٹس اور حقوق نے نابود کی بحالی) کا قانون	دفعہ ۲(iii)	"پنجاب" حذف۔
۱۹۵۰	XXII	پنجاب یتیم خانے، بیواؤں کے گھروں اور شادی دفاتر کا قانون	دفعہ ۲	اس قانون میں جہاں کہیں رُوپذیر ہوتی ہے "Bureaue" کیلئے متبادل "Bureau"۔
۱۹۵۱ء	X	کسانوں کے قرضوں (پنجاب ترمیم) قانون	دفعہ ۲	"مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"
۱۹۵۱ء	XVI	پنجاب زرعی انکم ٹیکس کا قانون	دفعہ ۲	"پنجاب قانون ساز اسمبلی" کیلئے متبادل "صوبائی اسمبلی مغربی پاکستان"۔

			دفعہ ۲، فقرہ شرطیہ اور ۳(۲)	"حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"
			دفعہ ۳(۱)	"پنجاب" کیلئے متبادل "مغربی پاکستان"
			دفعہ ۳(۳)	"مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"
			دفعہ ۱۱(۴)	"حکومت پنجاب" کیلئے متبادل "صوبائی حکومت"۔
۱۹۵۲ء	VI	پنجاب مسلم اوقاف ایکٹ	دفعہ ۱۷	"تعیناتی" کے بعد "بذریعہ حکومت" کا اندراج اور "دفعہ ۵ِ کے متعین کردہ طریقہ کار میں" حذف۔
۱۹۵۲ء	XXI	پنجاب مٹی بحالی ایکٹ	دفعہ ۴	ذیلی دفعہ (۱) میں "پنجاب" حذف۔
			دفعہ ۴۸	ذیلی دفعہ (۱) کے شق (vii) میں "پنجاب" حذف۔
۱۹۵۳ء	XIV	پنجاب نوجواں (مجرموں) کا قانون	دفعہ ۱۴	ذیلی دفعہ (۱) میں لفظ "سیشن جج" جہاں کہیں دوسری بار رُوپذیر ہو، کیلئے متبادل لفظ "سیشن کورٹ"۔
۱۹۵۵	X	کوآپریٹیو سوسائیٹیز (پنجاب ترمیم) ایکٹ	دفعہ ۳	شق (ب) میں "صوبائی حکومت" سے پہلے "حکومت" کا اندراج۔

قوانین سندھ

۱۸۷۴ء	II	سول جیل کا قانون	دفعہ ۶۱-اَ	ذیلی دفعہ (۵) حذف
۱۸۷۹ء	V	سندھ لینڈ ریونیو کوڈ[بمبئی لینڈ ریونیو کوڈ جیسا کہ ضلع کراچی	دفعہ ۳	مندرجہ ذیل کا بطور ذیلی دفعہ اندرج یعنی:—

میں رائج ہے]		"(۳۰) ریونیو بورڈ کا مطلب مغربی پاکستان بورڈ آف ریونیو ایکٹ ۱۹۵۷ء کے تحت قائم ریونیو بورڈ ہے"۔
	دفعہ ۴	(i) "ریونیو کمشنر" جہاں یہ پہلی بار رُوپذیر ہو تو اس کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ" ہے۔
		(ii) آخری جملے میں "ڈویژن" کے بعد نشان وقف، وقف لازم میں تبدیل ہوئے۔
	دفعہ ۸	(i) جہاں پہلی بار "ریونیو کمشنر" رُوپذیر ہو تو اس سے پہلے "ریونیو بورڈ اور حرف تعریف" مندرج ہو۔
		(ii) جہاں آخری دفعہ "صوبائی حکومت" کے الفاظ رُوپذیر ہو تو اس کے بعد "یا ریونیو بورڈ" مندرج ہو۔
	دفعات ۱۰، ۳۸، ۴۱، ۴۴، ۵۳، ۵۵، ۹۵، ۹۸، ۱۰۸، ۱۱۷-اَ(۳)، ۱۱۸، ۱۲۶، ۱۴۶، ۱۴۸، ۱۵۲، ۱۵۴، ۲۰۹، ۲۱۱، ۲۱۲ اور ۲۱۳۔	لفظ "صوبائی حکومت" جہاں یہ رُوپذیر ہو، کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
	دفعہ ۱۲	"صوبائی حکومت" جہاں یہ پہلی بار رُوپذیر ہو، کیلئے متبادل "کمشنر" اور جہاں یہ دُوسری بار رُوپذیر ہو، کیلئے متبادل" ریونیو بورڈ"۔

			دفعہ ۱۷	"صوبائی حکومت" کے الفاظ کے بعد سکتہ اور "ریونیو بورڈ" کے الفاظ مندرج ہو۔
			دفعہ ۱۸	"صوبائی حکومت" کے الفاظ جہاں آخری مرتبہ رُوپذیر کے بعد "یا ریونیو بورڈ کا کمشنر" کا اندراج ہو۔
			دفعہ ۳۷(۱)	"ریونیو کمشنر" کے بعد "اور ریونیو بورڈ" کا اندراج ہو۔
			دفعہ ۱۳۵-ح	ذیلی دفعہ (۳) میں "یا سندھ چیف کورٹ" حذف۔
			دفعہ ۱۵۸	"صوبائی حکومت" جہاں پہلی مرتبہ رُوپذیر ہو، کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"
			دفعہ ۲۱۶(ا-اَ) اور ۲۱۶(ا-ب)	"سندھ کیلئے ریونیو کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
۱۸۷۹ء	VII	قانون آبپاشی سندھ [اور بمبئی قانون آبپاشی جیسا کہ ضلع کراچی میں رائج ہے]	دفعہ ۹۰	پہلا فقرہ شرطیہ حذف اور دوسرے فقرہ شرطیہ میں "مزید" حذف
۱۸۸۱ء	IV	سندھ ویلیج افسرز ایکٹ	دفعہ ۳	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
۱۸۸۲ء	VII	سندھ لینڈنگ و گھاٹ کے محصول کے اُجرت کا قانون [اور بمبئی اتراؤ اور گھاٹ کے محصول کے اُجرت کا قانون]	دفعہ ۴	"ایک اہم بندرگاہ کے سلسلے میں مرکزی حکومت مطلب ہے اور جیسا کہ مندرجہ بالا محفوظ"۔
۱۹۰۶ء	II	قانون مختیارِ کار عدالتیں [اور	دفعہ ۳(۱)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو

		معاملات دار عدالت ایکٹ جیسا کہ ضلع کراچی میں رائج ہے]		بورڈ"۔
			دفعہ ۴(۱)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
			دفعہ ۴(۳)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
۱۹۲۴ء	XIII	سندھ چلڈرن ایکٹ [اور بمبئی چلڈرن ایکٹ جیسا کہ ضلع کراچی میں رائج ہے]	دفعہ ۵۲	ذیلی دفعہ (۴) میں الفاظ "مزید شرائط" کے بعد تمام الفاظ حذف۔
۱۹۲۵ء	VII	سندھ کوآپریٹیو سوسائٹیز ایکٹ [اور بمبئی کوآپریٹیو سوسائیٹیز ایکٹ جیسا کہ ضلع کراچی میں رائج ہے]۔	دفعہ ۷۱	ذیلی دفعہ ۵ حذف۔
۱۹۲۹ء	VII	سندھ میٹرنیٹی بینیفٹ ایکٹ	دفعہ ۱۴	ذیلی دفعہ (۴) حذف۔
۱۹۲۹ء	XVIII	سندھ بورسٹل سکولز ایکٹ [اور بمبئی بورسٹل سکولز ایکٹ جیسا کہ ضلع کراچی میں رائج ہے]۔	دفعہ ۱۹	ذیلی دفعہ (۳) حذف۔
۱۹۳۰ء	XXV	سندھ لوکل فنڈز ایکٹ	دفعہ ۱۵	ذیلی دفعہ (۳) حذف۔
۱۹۳۲ء	II	سندھ فنانس ایکٹ [اور بمبئی فنانس ایکٹ جیسا کہ ضلع کراچی میں رائج ہے]۔	دفعہ ۴	شق (ب) کے بعد مندرجہ ذیل نئے شق کا اندراج: "(ب ب) حکومت کا مطلب صوبائی حکومت ہے"۔

۱۹۳۲ء	XV	قانون اوزان و پیمائش سندھ [اور قانون اوزان و پیمائش بمبئی جیسا کہ ضلع کراچی میں رائج ہے]۔	دفعہ ۴۱	ذیلی دفعہ (۳) کا شق (ب) حذف۔
۱۹۳۳ء	XI	سندھ ویلج پنچائیت ایکٹ	دفعہ ۱۰۸	ذیلی دفعہ (۳) حذف۔
۱۹۳۳ء	XII	سندھ لائیو سٹاک امپروومنٹ ایکٹ [اور بمبئی لائیو سٹاک امپروومنٹ ایکٹ جیسا کہ ضلع کراچی میں رائج ہے]۔	دفعہ ۲۳	ذیلی دفعہ (۴) حذف۔
۱۹۳۴ء	X	سندھ تحفظ دیوسیوں کا قانون [اور بمبئی دیوداسیز ایکٹ جیسا کہ ضلع کراچی میں رائج ہے]۔	دفعہ ۷	ذیلی دفعہ (۳) حذف۔
۱۹۳۵ء	XXV	سندھ پبلک ٹرسٹس رجسٹریشن ایکٹ [اور بمبئی پبلک ٹرسٹس رجسٹریشن ایکٹ جیسا کہ ضلع کراچی میں رائج ہے]۔	دفعہ ۲۷	ذیلی دفعہ (۴) حذف۔
۱۹۳۷ء	IV	سندھ فیمائن ریلیف ایکٹ	دفعہ ۸	فقرہ شرطیہ حذف۔
۱۹۳۹ء	XXI	سندھ دیتی لیتی ایکٹ	دفعہ ۲۳	ذیلی دفعہ (۴) حذف۔
۱۹۴۰ء	II	پبلک انکوئریز ایکٹ	دفعہ ۱۱	(i) ذیلی دفعہ (۱) میں "اس صوبے کی" حذف۔ (ii) ذیلی دفعہ (۴) حذف۔
۱۹۴۰ء	IV	قانون پابندی دق حسکر سندھ	دفعہ ۳۳	حذف۔

۱۹۴۰ء	VII	سندھ زمیندار چلڈرن ایجوکیشن ایکٹ	دفعہ ۱۴	ذیلی دفعہ (۴) حذف۔
۱۹۴۰ء	XI	قانون زرعی واصلات منڈیوں سندھ	دفعہ ۲۸	ذیلی دفعہ (۴) میں شق (ب) حذف۔
۱۹۴۰ء	XVIII	قانون دُکانات اور بند ھیج سندھ	دفعہ ۳۵	ذیلی دفعہ (۵) حذف۔
۱۹۴۱ء	IX	قانون اُدھار مصلحت سندھ	دفعات ۳(۱)، ۳(۳) اور ۳(۴)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
			دفعات ۱۵(۱) اور ۲۰(۶)	"ریونیو کمشنر برائے سندھ" کیلئے متبادل "کمشنر"
۱۹۴۴ء	XIV		دفعہ ۳۶(۵)	"سندھ" کیلئے متبادل "صوبائی"۔
۱۹۴۴ء	XV	حکیم اور ویدیاز ایکٹ	دفعہ ۳۶	ذیلی دفعہ (۳) حذف۔
۱۹۴۷ء	XVIII	قانون میلان سندھ	دفعہ ۳۰	ذیلی دفعہ (۳) حذف۔
۱۹۴۷ء	XLIX	سندھ دیہی کریڈٹ اور منتقلی زمین کا قانون	دفعہ ۸(۳)(ج) اور (د)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
			دفعہ ۱۱(۱)(ج)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
			دفعہ ۲۶(۱) اور (۲)	"ریونیو کمشنر" کیلئے متبادل "کمشنر"۔
			دفعہ ۲۷(۱) اور (۲)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
			دفعہ ۲۸	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ" اور "ریونیو کمشنر" کیلئے متبادل "کمشنر"

			دفعہ ۲۹	ذیلی دفعہ (۳) حذف۔
۱۹۴۸ء	I	قانون اجماع محصولات سندھ	دفعات ۳ اور ۴	"سندھ" کیلئے متبادل "صوبائی"۔
۱۹۴۸ء	VIII	قانون مویشی (متعدی امراض) سندھ	دفعہ ۲۳	ذیلی دفعہ (۳) حذف۔
۱۹۴۸ء	IX	قانون شہری جائیداد ترقی حیثیت محصول سندھ	دفعہ ۱۳	ذیلی دفعہ (۳) حذف۔
۱۹۵۰ء	XX	قانون کرایہ داری سندھ	دفعہ ۳۵	ذیلی دفعہ (۳) حذف۔

قوانین خیبر پختونخوا

۱۹۳۵ء	VII	خیبر پختونخوا ویلج کونسل ایکٹ	دفعہ ۲	شق (۶) میں "ریونیو کمشنر" کیلئے متبادل "ڈویژن کا کمشنر"۔
۱۹۳۸ء	XI	قانون ممانعت خیبر پختونخوا	دفعہ ۳	ذیلی دفعہ (۶) میں شق (اَ) میں مغربی سرحدی صوبہ میں" حذف۔
۱۹۴۸ء	VI	دریائے کابل پروجیک کو کنٹرول اور زمین میں قیاس آرائی کی روک تھام) کا قانون	دفعہ ۳(۱)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"
			دفعہ ۴	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "کمشنر"
			دفعہ ۴ کا فقرہ شرطیہ	"صوبائی حکومت" جہاں یہ پہلی اور تیسری مرتبہ رُوپذیر ہو، کیلئے متبادل "کمشنر"۔
۱۹۴۸ء	XVII	قانون زرعی انکم ٹیکس خیبر پختونخوا	دفعہ ۲(۱)	" قرارداد کے تحت خیبر پختونخوا کے قانون ساز اسمبلی کی منظوری سے"

				کیلئے متبادل "صوبائی حکومت کے ذریعے"۔
			دفعہ (۳)	(i) ذیلی دفعہ (۱) میں "خیبر پختونخوا" کیلئے متبادل "مغربی پاکستان"۔ (ii) ذیلی دفعہ (۲) میں "صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔ (iii) ذیلی دفعہ (۳) میں "ریونیو اور ڈویژنل کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
			دفعہ ۱۰	شقات (۱) اور (۵) میں "حکومت خیبر پختونخوا" کیلئے متبادل "صوبائی حکومت"
			دفعہ ۳(۳)	"ریونیو اور ڈویژنل" حذف۔
۱۹۵۰ء	XIV	قانون حق شُفع خیبر پختونخوا	دفعہ ۷(۲)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
۱۹۵۰ء	XIX	خیبر پختونخوا جدید آبپاشی پراجیکٹس (کنٹرول اور زمین میں قیاس آرائی کی روک تھام) کا قانون	دفعہ ۴ کا فقرہ شرطیہ	"صوبائی حکومت" جہاں یہ پہلی اور تیسری مرتبہ رُوپذیر ہو، کیلئے متبادل "کمشنر"۔
			دفعہ ۱۲	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
۱۹۵۰ء	XXV	قانون کرایہ داری خیبر پختونخوا	دفعہ 2(ix)(ج)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔

دفعہ ۲(xviii)	"صوبائی حکومت" کے بعد "یا ریونیو بورڈ" کا اندراج۔
دفعہ ۲(xxi)	حذف
دفعات ۴(۱)(ب)، ۴(۱)(ج)، ۴(۱) کا فقرہ شرطیہ، ۴۷(۳)، ۵۸(۲) اور ۷۷(۳)	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
دفعات ۲۹، ۴۷(۵)، ۴۸(۲)، ۶۰(۲)(ب)، ۷۴(۱) اور ۷۸	"ریونیو اور ڈویژنل کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ" اور اس کیلئے استعمال تمام اِسمِ ضمیر میں ضروری ردوبدل وضع کرنا۔
دفعہ ۳۶	(i) "صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔ (ii) "مقرر کردہ" کیلئے متبادل "مقرر کرنا"۔
دفعہ ۴۷	ذیلی دفعہ (۵) میں:— (i) "فی الوقت گورنر کے زیرِ انتظام علاقہ جات" حذف۔ (ii) "اضلاع کے کلکٹرز اور اسسٹنٹ کلکٹرز" کیلئے متبادل "کمشنر، کلکٹرز اور اسسٹنٹ کلکٹر بالترتیب ڈویژنز اور اضلاع کیلئے"۔
دفعات ۴۷(۱)(اَ)، ۵۲(ب)، ۵۶(۳) اور	"ریونیو اور ڈویژنل کمشنر" کیلئے متبادل "کمشنر"۔

۵۶(۴)

دفعات ۴۹(۴)، ۵۱(۱)، ۵۱(۲)، ۵۶(۱)، ۵۶(۵)، ۵۶(۶) اور ۸۰	"ریونیو اور ڈویژنل کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ" اور اس کیلئے استعمال شدپ تمام اِسمِ ضمیر میں ضروری ردوبدل۔
دفعہ ۵۰	مندرجہ ذیل ردوبدل:—
	"۵۰. (۱) تمام ریونیو افسران اور عدالتوں کی عمومی نگرانی اور کنٹرول اور تمام ایسے افسران اور عدالتیں ریونیو بورڈ کے ماتحت ہونگے۔
	(۲) اس طرح ریونیو بورڈ کے موافق نگرانی اور کنٹرول اپنے ڈویژن میں دیگر ریونیو افسران اور عدالتیں کمشنر کے کنٹرول میں ہونگے۔
	(۳) مذکورہ بالا کے اور کمشنر کے موافق اپنے ضلع میں دیگر ریونیو افسران اور عدالتیں کلکٹر کے کنٹرول میں ہونگے۔
دفعہ ۵۶(۶)	"جوڈیشل کمشنر خیبر پختونخوا" کیلئے متبادل "عدالتِ عالیہ"
دفعات ۷۱(۱)، ۷۱(۲)، ۷۱(۳)، ۷۲(۱)، ۷۲(۲)، ۷۲(۳)، ۷۲(۴)، ۷۲(۵)۔	"جوڈیشل کمشنر" کیلئے متبادل "عدالتِ عالیہ" اور اس کیلئے استعمال شدہ تمام اسمِ ضمیر میں ضروری ردوبدل۔

			دفعہ ۷۴(۱)	"مقامی" حذف
			دفعہ ۷۶	"صوبائی حکومت" کے بعد "یا ریونیو بورڈ" کا اندراج۔
			دفعات ۷۷(۱)(اَ) اور ۷۷(۲)	"ریونیو اور ڈویژنل کمشنر" کیلئے متبادل "کمشنر"۔
۱۹۵۰ء	XXXII	قانون اعادہ رہن اراضیات خیبر پختونخوا	دفعہ ۱۰	"ریونیو اور ڈویژنل کمشنر" کیلئے متبادل "کمشنر"۔
۱۹۵۲ء	VII	قانون استرداد جاگیر خیبر پختونخوا	دفعہ ۴	"صوبائی حکومت" کیلئے متبادل "کمشنر یا ریونیو بورڈ"۔
۱۹۵۲ء	XI	خیبر پختونخوا کرایہ داری (دیہی تعمیرات) تحفظ کا قانون	دفعہ ۵۷	"ریونیو اور ڈویژنل کمشنر" کیلئے متبادل "کمشنر"۔

قوانین بلوچستان

۱۹۰۳ء	II	قانون عدالت نابالغان پنجاب جیسا کہ بلوچستان میں لاگو ہے۔	دفعہ ۴(۱)	(i) "بلوچستان میں ریونیو کمشنر" کیلئے متبادل "کمشنر"۔
			دفعات ۴(۳)، ۴(۴)، ۱۶(۱)، ۱۷(۲)، ۳۴ اور ۴۵(۱)	(ii) "برطانوی بلوچستان" حذف۔ "برطانوی بلوچستان کا چیف کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ
			دفعات ۵ اور ۷(۱)	"۔ "برطانوی بلوچستان کا چیف کمشنر" کیلئے متبادل "عدالت نابالغان"
			دفعہ ۵(۱)	"قابلِ تعظیم" سے پہلے رُوپذیر "وہ" کیلئے متبادل "یہ" اور "قرین مصلحت"

				سے پہلے رُوپذیر "یہ" حذف۔
			دفعہ ۱۱(۱)	(i) شقات (اً) اور (ب) حذف۔ (ii) "زمیندار" کے بعد "عدالت نابالغان دفعہ ۵(۲) یا دفعہ ۶ کے تحت حکم صادر کرنے کیلئے متحرک ہونگے" کا اندراج۔
			دفعہ ۴۴	پہلا فقرہ شرطیہ حذف اور دوسرے فقرہ شرطیہ سے "مزید" حذف۔
			دفعہ ۵۴	"چیف کمشنر بلوچستان" کیلئے متبادل صوبائی حکومت"۔

بہاولپور کو قابلِ اطلاق قوانین

۱۸۶۰ء	XLV	تعزیرات ہند	دفعہ ۵۵(اً)	"حاکم" کیلئے متبادل "صدر"۔
			دفعہ ۱۲۱(اً)	"ریاست بہاولپور کے اقتدارِ اعلیٰ حاکم" کیلئے متبادل "ریاست"
			دفعہ ۱۲۴(اً)	"حاکم" کیلئے متبادل "ریاست"۔
			دفعات ۱۴۱، ۱۶۱، ۱۶۲ اور ۱۶۳	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت"
۱۸۶۱ء	V	قانون پولیس	دفعہ ۱۵-اً(۴)	"ڈپٹی کمشنر" کیلئے متبادل "ڈویژن کے کمشنر"۔
۱۸۷۲ء	IV	قوانین پنجاب ایکٹ	دفعہ ۴۸	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "حکومت جن مقاصد کیلئے زمین ریاست میں کیا جاتا ہے"۔
۱۸۷۳ء	VIII	قانون کینال و نکاس	دفعہ ۳(۷)	"سپرنٹنڈنگ انجنیئر" کیلئے متبادل

				"کینال ڈویژن کا مجاز افسر"
			دفعہ ۳۵	"سپرنٹنڈنگ انجنیئر" کیلئے متبادل "ڈویژنل کینال افسر" اور لفظ "ریونیو منسٹر" کیلئے متبادل "ضلع کا مجاز ریونیو افسر"۔
			دفعہ ٦۵	"اے. ایم. چیف منسٹر" کیلئے متبادل "سُپرنٹنڈنگ کینال افسر"۔ "افسر" کیلئے متبادل "ڈویژنل کینال افسر"۔
۱۸۷۷ء	I	قانون دادرسی خاص	دفعات ۵، ۹ اور ۵٦	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت"
۱۸۸۰ء	XII	ویکسی نیشن ایکٹ	دفعہ ۱۸	آخری پیراگراف میں "رعایا ریاست" کیلئے متبادل "پاکستان کے باشندہ گان" اور "حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "پاکستان"۔
			دفعہ ۱۹	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "کمشنر"۔
۱۸۸۲ء	II	ٹرسٹ ایکٹ	دفعہ ۲۰	شق (اَ) میں "بہاولپور حکومت" کیلئے متبادل "کوئی بھی صوبائی حکومت یا مرکزی حکومت یا متحدہ سلطنت برطانیہ اور آئرلینڈ کی حکومت"۔ شق (اَ) کی فقرہ شرطیہ میں "حکومت بہاولپور" جہاں یہ پہلی مرتبہ رُوپذیر ہو، کیلئے متبادل "کسی بھی ایسی حکومت کے ذریعے" اور جہاں یہ

				دوسری مرتبہ رُوپذیر ہو، کیلئے متبادل "ایسی حکومت"۔
			دفعہ ۲۹	"تصفیہ" کے بعد رُوپذیر "حکومت بہاولپور کو" کیلئے متبادل "ریاست کو"۔
۱۸۸۶ء	VI	برٹش اموات اور شادیاں رجسٹریشن ایکٹ	دفعہ ۱	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "مرکزی حکومت"۔
۱۸۸۷ء	XVI	قانون کرایہ داری پنجاب جیسا کہ ریاست بہاولپور میں قابلِ اطلاق ہے۔	تمام قانون	"حکومت بہاولپور" کیلئے "صوبائی حکومت"۔
			دفعہ ۴(۱۸)	"حکومت بہاولپور" کیلئے "صوبائی حکومت یا ریونیو بورڈ"۔
			دفعات ۴۶، ۷۵(۲)، ۷۶(۲)، ۷۷(۴)، ۷۸، ۷۹، ۸۱(ج)، ۸۴(۱)، ۸۸(۲)(۶)، ۱۰۲، ۱۰۵، ۱۰۶ اور ۱۰۸۔	"مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
			دفعہ ۷۸(۱)	"دیگر" حذف۔
			دفعہ ۸۰(ج)	"مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ صرف قانون کے نقطہ پر"۔
			دفعہ ۸۲(۱)	شق (اَ) کے فقرہ شرطیہ میں مندرجہ ذیل متبادل:— "(اَ) دفتر کے پیشرو کی پاس کردہ حکم کی نظر ثانی نہ ہوگی، بذریعہ:—

				(i) کمشنر بغیر حصول پیشگی اجازت از ریونیو بورڈ، (ii) کلیکٹر بغیر حصول پیشگی اجازت از کمشنر۔ اور کوئی بھی دیگر ریونیو افسر بغیر اجازت مجاز ریونیو افسر کے، جس کے ماتحت ہو، حکم کی نظر ثانی نہیں کرے گا۔
			دفعہ ۸۴	"کمشنر یا" حذف اور "مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "کمشنر جو ایسی عملداری اخذ کر سکتا ہے جیسا کہ ذیلی دفعہ (۴) اور (۵) کے تحت ذیلی دفعہ (۵) اور (۶) کے پیش کردہ طریقہ کار کے مطابق ریونیو بورڈ اخذ کر سکتا ہے۔
			دفعہ ۸۴(۴)	"بذریعہ خود" اور "یا ذیلی دفعہ (۳) کے تحت ان کو جمع شُدہ" حذف اور "مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ" اور "وہ" کیلئے متبادل "یہ"۔
			دفعہ ۸۴(۵)	"مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ" اور "وہ" کیلئے متبادل "یہ"۔
			دفعہ ۸۴(۶)	"مالیاتی کمشنر" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ" اور "اُس کا" کیلئے متبادل "اِس کا"۔
۱۸۹۴ء	I	قانون حصول اراضیات	دفعہ ۱۶	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل

				"ریاست"۔
			دفعہ ۱۷	ذیلی دفعہ (۱) اور (۲) میں "حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "ریاست"۔
۱۸۹۴ء	IX	قانون جیل خانہ جات	دفعہ ۳(۷)	"ڈائریکٹر جیل خانہ جات" کیلئے متبادل "انسپکٹر جیل خانہ جات"۔
۱۸۹۸ء	V	مجموعہ ضابطہ فوجداری	دفعہ ۴	شق (t) میں "تاج" کیلئے متبادل "ریاست"
			دفعات ۴۵(۱) اور ۳۲۹	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "ریاست"۔
			دفعہ ۴۵(۲)	"حاکم" کیلئے متبادل "مرکزی حکومت"۔
			دفعہ ۱۳۲(د) کے فقرہ شرطیہ	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "مرکزی حکومت"۔
			دفعہ ۱۹۷(۱)	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت"۔
			دفعہ ۱۹۷(۲)	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "گورنر یا صدر جو بھی صورت ہو"۔
			دفعہ ۳۳۳	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "ریاست"۔
			دفعہ ۴۰۱(۵)	"حاکم کی" کیلئے متبادل "صدر یا مرکزی حکومت کی"۔
			دفعہ ۴۰۱(۵ آ)	"حاکم" کیلئے متبادل "صدر یا مرکزی

				حکومت کی طرف سے تفویض کردہ کسی بھی اختیارات کے گن"۔
۱۹۰۰ء	XIII	قانون انتقال اراضی پنجاب جیسا کہ بہاولپور میں قابلِ اطلاق ہے۔	دفعات ۲(۸)، ۴(۱)، ۶(۱)(د)، ۸(۱)(ج)، ۲۳ اور ۲۴۔	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "ریونیو بورڈ"۔
			دفعہ ۳-اَ	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل جہاں یہ پہلی بار رُو پذیر ہو "ریونیو بورڈ"۔
۱۹۰۸ء	V	مجموعہ ضابطہ دیوانی	دفعات ۲(۱۷)(و 9، اور (ز)، ۵۴، ۶۰، ۷۳(۳)، ۸۲(۱) اور آرڈر ۲۱، ۲۶ اور ۲۷۔	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "حکومت"۔
			دفعہ ۲(۱۷)(ب)	"ریاستی سول سروس" کیلئے متبادل "صوبائی سول سروسز"
			دفعہ ۸۳ اور آرڈر ۲۱ رُول ۴۸۔	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "مرکزی حکومت"۔
			دفعات ۱۰، ۱۰۹ اور ۱۱۱، اور آرڈر ۲۱، رُول ۴۸ اور آرڈر XLV	"حاکم" کیلئے متبادل "صدر"۔
۱۹۰۸ء	IX	قانون معیاد	دفعہ ۲۶(۲)	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "ریاست"۔
۱۹۰۸ء	XVI	رجسٹریشن ایکٹ	دفعات ۳(۲) اور ۱۷(۲)(vii)	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "ریاست"۔
			دفعہ ۳۳(۱)	"حاکم کی یا" حذف اور "حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "مرکزی

				حکومت"۔
۱۹۱۲ء	IV	قانون پاگل پن	دفعات ۱۱-ب اور ۱۲۔	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "مرکزی حکومت"۔
۱۹۱۸ء	II	قانون سینماٹوگراف	دفعہ ۶(۲)	"حاکم" کیلئے متبادل "ریاست"۔
۱۹۲۳ء	XLII	قانون مسلمان وقف	دفعات ۶(۱)، ۱۱(۱) اور ۱۳۔	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "مرکزی حکومت"۔
۱۹۲۵ء	IV	قانون عسکری (مقدمہ بازی)۔	دفعہ ۳(ب)(iv)، دفعہ ۱۱ کا فقرہ شرطیہ اور دفعات ۱۳، ۱۴(۲) اور ۱۴-أ۔	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "مرکزی حکومت"۔
			دفعہ ۱۴(۱)	"بہاولپور پبلک سروسز" کیلئے متبادل "صوبائی پبلک سروسز"۔
			دفعات ۱۴(۱) اور ۱۴(۲)	"حاکم" کیلئے متبادل "پاکستان"۔
۱۹۲۵ء	XXXIX	قانون جانشینی	دفعہ ۱۴	"حاکم" کیلئے متبادل "پاکستان"۔
			دفعات ۳۴ اور ۳۷۰۔	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "مرکزی حکومت"۔
۱۹۲۷ء	XVI	قانون جنگلات	دفعات ۵، ۳۹(۱)(أ)، ۴۱(۲)(أ)، ۴۳، ۴۴، ۴۹ اور ۷۹(۱)	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "ریاست"۔
			دفعات ۳۹(۱) اور (۲)	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "مرکزی حکومت"۔
			دفعہ ۸۳(۳)	"حاکم" کیلئے متبادل "ریاست"۔
۱۹۴۲ء		قانون ضلعی بورڈ ریاست بہاولپور	دفعات ۴ اور ۵۷(۲)(ہ)	"حکومت" کیلئے متبادل "کمشنر"۔

		دفعہ ۱۸	"کی سفارش پر یا ریونیو منسٹر کے مشاورت کے بعد" حذف۔
		دفعہ ۲۲(۱)	موجودہ فقرہ شرطیہ کیلئے مندرجہ ذیل متبادل:— "بشرطیکہ اگر آسامی منتخب رُکن کی ہو تو مذکورہ کو ضمنی انتخابات کے ذریعے بھری جائے گی جو کہ آسامی خالی ہونے کے ۱۵ دن کے اندر اندر ہو گی اور اگر ضمنی انتخابات مذکورہ مدت میں نہ ہوئے تو حکومت آسامی کو بذریعہ تعیناتی کرے گی: مزید شرط یہ کہ حکومت ہدایت کر سکتی ہے کہ ایسی آسامی کو خالی چھوڑ دی جائے۔"۔
		دفعہ ۱۰۴(۳)	
۱۹۴۲ء	قانون عدالت نابالغان ریاست بہاولپور	دفعہ ۴(۱)	"ریونیو منسٹر یا ایسے مخصوص علاقے جن کیلئے حکومت نے تعیناتی کی ہو" کیلئے متبادل "کمشنر"
		دفعہ ۵، ۴۴ اور ۴۸۔	"حکومت" کیلئے متبادل "کمشنر"۔
۱۹۴۳ء	قانون میونسپل ریاست بہاولپور	دفعات ۲۷ [ماسوائے جہاں "حکومت" دوسری مرتبہ ذیلی دفعہ (۲) میں رُوپذیر ہو]، ۳۱، ۳۲، ۲۰۰، ۲۱۳، ۲۱۶، ۲۵۷،	"حکومت" کیلئے متبادل "کمشنر" اور اس کیلئے استعمال تمام اسم ضمیر میں ضروری ردوبدل۔

۲۵۸ِ، ۲۶۰ ۲ِ ۲۶۱ ـ

دفعہ ۱۰(۱)	فقرہ شرطیہ کیلئے مندرجہ ذیل متبادل:— "بشرطیکہ اگر آسامی منتخب رُکن کی ہو تو اس کے خالی ہونے کے چھ ماہ کے اندر اندر ضمنی انتخابات ہونگے اور اگر مذکورہ مدت کے دوران ضمنی انتخابات منعقد نہ ہوئے تو حکومت یا تو بذریعہ انتخاب تعیناتی کرے گی یا حکومت اس کو خالی رہنے کی ہدایات کر سکتی ہے۔
تمام قانون	"منسٹر اِن چیف" کیلئے متبادل "کمشنر"۔
دفعہ ۳۶	آخر میں نقطہ ہٹا کر سکتہ لگا کر مندرجہ ذیل کا اضافہ ہو:— "ترمیم کے تابع کہ مذکورہ ریگولیشن یا متعلقہ قواعد میں حکومت بہاولپور کو حوالہ جات، جس صورت میں بھی ہو، کمشنر کو حوالہ جات تصور کیا جائے گا۔"
دفعہ ۳۶	"حکومت کو اپیل جس کی سماعت کیلئے حکومت نے ہائی کورٹ کا جج مقرر کیا ہو گا" کیلئے متبادل "اعلیٰ حکام کو اپیل جو کہ علاقہ مشمولہ اضلاع بہاولپور، بہاولنگر اور رحیم یار خان کے مقامی

				اداروں پر مکمل کنٹرول رکھتے ہو یا دیگر افسر کو جس کی تعیناتی صوبائی حکومت نے اس مقصد سے کی ہو"۔
			دفعہ ۲۵۴	ذیلی دفعہ (۱) میں لفظ "حکومت" اور لفظ "باشد" کے درمیان "درجہ اول کی کمیٹی کی صورت میں اور دیگر صورتوں میں کمشنر" کی اندراج۔
۱۹۴۳ء		قانون پنچائیت بہاولپور	دفعہ ۶۹	"حکومت" کیلئے متبادل "ڈپٹی کمشنر"۔
۱۹۴۴ء		قانون اسلحہ ریاست بہاولپور	دفعہ ۱۲(۱)	"شہری دفتر کے مال خانہ" کیلئے متبادل "ضلعی مال خانہ"
۱۹۴۴ء	XXI	پبلک ہیلتھ (ایمر جنسی دفعات) آرڈیننس	دفعہ ۲(اً)	"حکومت بہاولپور" کیلئے متبادل "مرکزی حکومت یا صوبائی حکومت"۔
۱۹۵۱ء	V	قانون میونسپل ایگزیکٹیو افسرز ریاست بہاولپور	دفعہ ۳(۱)	"منسٹر انچارج کے سفارشات پر حکومت" کیلئے متبادل "کمشنر"۔
			دفعہ ۳(۳)	"منسٹر انچارج" اور "منسٹر انچارج کے سفارشات پر حکومت" کیلئے متبادل "کمشنر"۔
			دفعہ ۱۰	"حکومت اور منسٹر انچارج" کیلئے "کمشنر"

ریاست خیر پور کو قابلِ اطلاق قوانین

۱۸۷۸ء	VI	قانون بر آمد دفینہ ہند	دفع ۳ِ، ۵ِ، ۱۹ِ، ۲۳ِ اور ۲۱۔	اعلامیہ نمبر ۴ِ سال ۱۹۳۸ء کے تحت وضع ترمیم حذف۔

۱۸۹۲ء		بمبئ ضلعی ویکسی نیشن ایکٹ (۲۱ِجولائی ۱۹۴۳ء کو موافق)	شقیں (اَ)،(ہ) اور (ط)۔	حذف۔
۱۹۰۶ء	II	قانون عدالت معاملات دار	مکمل قانون	"بمبئ" حذف
			دفعات ۳ِاور ۴۔	"کونسل کا گورنر" کیلئے متبادل "کمشنر"
			دفعہ ۲۴۔	موجودہ دفعہ ۲۴ِکیلئے مندرجہ ذیل متبادل:— "۲۴. ایک معاملات دار یا کلکٹر کی بحیثیت عدالت عملداری اس قانون کے تحت دفعہ ۱۱۵ِ مجموعہ ضابطہ دیوانی کے مقاصد کیلئے مغربی پاکستان کے ہائی کورٹ کے ماتحت ہونگے۔"۔
۱۹۲۴ء	I	قانون کوکین	دفعہ ۴۔	"وزیر" کیلئے متبادل چیف ایکسائز اتھارٹی۔
۱۹۳۹ء	II	قانون آبپاشی	دفعہ ۱۰ِ	"مالیات اور ریونیو ممبر" کیلئے متبادل "کلکٹر"
			دفعہ ۱۱۔	"مالیات اور ریونیو ممبر" کیلئے متبادل "کلکٹر"
			دفعہ ۲۵۔	"پی ڈبلیو ممبر" کیلئے متبادل "چیف انجینئر پی ڈبلیو ڈی ایریگیشن"۔ "مالیات اور ریونیو ممبر" کیلئے متبادل "کلکٹر"
			دفعہ ۲۶۔	"مالیات اور ریونیو ممبر" کیلئے متبادل

				"کلکٹر "
			۲۹۔	"پی ڈبلیو ممبر" کیلئے متبادل "ایگزیکٹو انجینئر"۔
			دفعہ ۳۲۔	"کونسل کا عزت مآب" کیلئے متبادل "چیف انجینئر، پی ڈبلیو ڈی ایریگیشن"۔
			دفعہ ۳۴۔	"کونسل کا عزت مآب" کیلئے متبادل "چیف انجینئر، پی ڈبلیو ڈی ایریگیشن"۔
			دفعات ۳۵ اور ۳۶	"تعزیراتِ ہند" کیلئے متبادل "تعزیراتِ پاکستان"
			دفعہ ۳۷۔	"مالیات اور ریونیو ممبر" کیلئے متبادل "کلکٹر "
۱۹۳۴ء	I	قانون تحفظِ مسلمان کسان		اس قانون میں جہاں کہیں "منسٹر" رُوپذیر ہو تو اس کیلئے متبادل 'کلکٹر"۔
۱۹۴۵	I	قانون پرائمری تعلیم	دفعہ ۳(أ)	"ڈائریکٹر پبلک ہدایات" کیلئے متبادل "ڈویژنل انسپکٹر تعلیم"۔
۱۹۵۳	V	کوآپریٹیو سوسائیٹیز ایکٹ	دفعہ ۲(۲)	شقیں(i)،(ii) اور(iv) حذف۔

جدول—IV

[دفعہ ۶ ملاحظہ کریں]

نمبر شمار	سال قانون	نمبر قانون	مختصر عنوان
۱	۲	۳	۴
			قوانین پنجاب
۱.	۱۹۳۷ء	I	پنجاب وزراء تنخواہوں کا قانون، ۱۹۳۷ء
۲.	۱۹۳۷ء	III	پنجاب قانون ساز اسمبلی سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے تنخواہوں کا قانون، ۱۹۳۷ء
۳.	۱۹۳۹ء	VII	پنجاب قانون ساز اسمبلی (دفاتر) قانون، ۱۹۳۹ء
۴.	۱۹۴۲ء	IV	پنجاب قانون ساز اسمبلی (وظائف ممبران) قانون، ۱۹۴۲ء
۵.	۱۹۴۲ء	VIII	پنجاب قانون ساز اسمبلی (وظائف ممبران) (ترمیمی) قانون، ۱۹۴۲ء
۶.	۱۹۴۴ء	IX	پنجاب قانون ساز اسمبلی (وظائف ممبران) (ترمیمی) قانون، ۱۹۴۴ء
۷.	۱۹۴۸ء	X	مغربی پنجاب قانون ساز اسمبلی سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے تنخواہیں (ترمیمی) قانون، ۱۹۴۸ء
			قوانین خیبر پختونخوا
۱.	۱۹۳۷ء	VII	خیبر پختونخوا وزراء تنخواہوں کا قانون، ۱۹۳۷ء
۲.	۱۹۳۷ء	IX	خیبر پختونخوا قانون ساز اسمبلی سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کے تنخواہوں کا قانون، ۱۹۳۷ء
۳.	۱۹۳۸ء	IX	خیبر پختونخوا قانون ساز اسمبلی (وظائف ممبران) کا قانون، ۱۹۳۸ء
۴.	۱۹۳۹ء	VII	خیبر پختونخوا قانون ساز اسمبلی سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی تنخواہیں (ترمیمی) قانون، ۱۹۳۹ء
۵.	۱۹۴۳ء	I	خیبر پختونخوا وزراء کی تنخواہیں (ترمیمی) قانون، ۱۹۴۳ء
۶.	۱۹۴۳ء	II	خیبر پختونخوا قانون ساز اسمبلی سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی تنخواہیں (ترمیمی) قانون، ۱۹۴۳ء
۷.	۱۹۴۳ء	VII	خیبر پختونخوا قانون ساز اسمبلی (وظائف ممبران) (ترمیمی) قانون، ۱۹۴۳ء
۸.	۱۹۴۴ء	I	خیبر پختونخوا قانون ساز اسمبلی (وظائف ممبران) (ترمیمی) قانون، ۱۹۴۴ء
۹.	۱۹۴۶ء	V	خیبر پختونخوا قانون ساز اسمبلی (وظائف ممبران) (ترمیمی) قانون، ۱۹۴۶ء
۱۰.	۱۹۴۶ء	VI	خیبر پختونخوا قانون ساز اسمبلی سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کی تنخواہیں (ترمیمی) قانون، ۱۹۴۶ء
۱۱.	۱۹۴۶ء	IX	خیبر پختونخوا وزراء تنخواہیں (ترمیمی) قانون، ۱۹۴۶ء
۱۲.	۱۹۵۰ء	VIII	خیبر پختونخوا وزراء تنخواہیں (ترمیمی) قانون، ۱۹۵۰ء

۱۳.	۱۹۵۰ء	XXVII	خیبر پختونخوا قانون ساز اسمبلی (وظائف ممبران) (ترمیمی) قانون، ۱۹۵۰ء

قوانین سندھ

۱.	۱۹۳۷ء	II	سندھ قانون ساز اسمبلی سپیکر، ڈپٹی سپیکر تنخواہیں قانون، ۱۹۳۷ء
۲.	۱۹۳۸ء	V	سندھ قانون ساز اسمبلی ممبران کی تنخواہیں اور وظائف قانون، ۱۹۳۸ء
۳.	۱۹۴۱ء	III	سندھ وزراء تنخواہیں کا قانون، ۱۹۴۱ء
۴.	۱۹۴۶ء	VIII	سندھ قانون ساز اسمبلی (اختیار و مراعات) قانون، ۱۹۴۶ء
۵.	۱۹۵۵ء	III	سندھ وزراء تنخواہیں (ترمیمی) قانون، ۱۹۵۵ء

قوانین بہاولپور

۱.	۱۹۵۳ء		بہاولپور وزراء تنخواہیں قانون، ۱۹۵۳ء
۲.	۱۹۵۳ء		بہاولپور قانون ساز اسمبلی سپیکر و ڈپٹی سپیکر تنخواہیں قانون، ۱۹۵۳ء
۳.	۱۹۵۳ء		بہاولپور قانون ساز اسمبلی ممبران کے وظائف کا قانون، ۱۹۵۳ء
۴.	۱۹۵۳ء		بہاولپور قانون ساز اسمبلی (محافظت حکم) قانون، ۱۹۵۳ء

قوانین خیر پور

۱.	۱۹۵۱ء	II	ریاست خیر پور قانون ساز اسمبلی (سپیکر تنخواہ) قانون، ۱۹۵۱ء
۲.	۱۹۵۳ء	III	ریاست خیر پور قانون ساز اسمبلی (ممبران کی وظائف) قانون، ۱۹۵۳ء
۳.	۱۹۵۴ء	II	وزراء کی تنخواہیں اور وظائف کا قانون، ۱۹۵۴ء
۴.	۱۹۵۴ء	III	ریاست خیر پور قانون ساز اسمبلی سپیکر تنخواہ و وظائف کا قانون، ۱۹۵۴ء
۵.	۱۹۵۴ء	IV	ریاست خیر پور قانون ساز اسمبلی ڈپٹی سپیکر تنخواہ کا قانون، ۱۹۵۴ء
۶.	۱۹۵۵ء	II	وزراء کی تنخواہیں اور وظائف (ترمیمی) قانون، ۱۹۵۵ء
۷.	۱۹۵۵ء	VI	ریاست خیر پور قانون ساز اسمبلی سپیکر تنخواہ اور وظائف (ترمیمی) قانون، ۱۹۵۵ء
۸.	۱۹۵۵ء	VII	ریاست خیر پور قانون ساز اسمبلی ڈپٹی سپیکر تنخواہ (ترمیمی) قانون، ۱۹۵۵ء
۹.	۱۹۵۵ء	VIII	ریاست خیر پور قانون ساز اسمبلی (وظائف ممبران) (ترمیمی)، ۱۹۵۵ء